السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اپنے بھائی کی بیٹی (یعنی بھتیجی) سے شادی کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی بھائی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کی بیٹی سے شادی کرے کیونکہ وہ ان حرام رشتوں میں سے ہے جن کی حرمت کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن میں نص بیان کی ہے فرمایا:

"حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ.....وَبَنَاتُ الأَخِ وَبَنَاتُ الأُخْتِ"

"حرام کردی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں، تمہاری بیٹیاں، تمہارے بھائی کی بیٹیاں (بھتیجیاں) اور تمہاری بہن کی بیٹیاں (بھانجیاں)۔"[1] (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔(النساء۔23)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 118

محدث فتویٰ